© rasailojaraid.com

منجنیق سنگ باری سے حجر اسود کئی ٹکڑے ہو گیا۔ ابن زبیرؓ نے ان ٹکڑوں کو چاندی کے حلقہ میں جمع کر دیا۔ یہ پتھر حضرت "ابراہیم" علیہ السلام کے مبارک ہاتھوں کا نصب شدہ ہے۔ اس لئے متبرک ہے۔ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے بوسہ دیا ہے۔ صحابہ کرامؓ، تابعینؒ، تبع تابعینؒ ائمہ مجتہدین و مفسرین اور ہر قرن کے اولیاء اللہ اور صلحائے امت نے اسکو بوسہ دیا ہے۔ اور قیامت تک زائرین حرم اسے بوسہ دیتے رہیں گے، کتنی خوش بختی اور بلند اقبالی ہے۔ کہ انبیاء کرامؑ اور صحابہ و تابعین کی بوسہ گاہ کو بوسہ دیا جائے جو درحقیقت ان کے مطہر و مقدس ہونٹوں کو بوسہ دینے کے مترادف ہے۔

عَنْ اِبْنِ عَبَّاسٍؓ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا نَزَلَ مِنَ السَّمَاءِ الْحَجَرُ الْاَسْوَدُ۔ کَانَ اَبْیَضَ مِنَ اللَّبَنِ سَوَّدَتْهُ خَطَایَا بَنِیْ آدَمَ۔

حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ "حجر اسود" دودھ سے زیادہ سفید تھا جبکہ اسے آسمان سے اتارا گیا تھا۔ بنی آدم کے گناہوں نے اسے سیاہ کر ڈالا۔

عَنْ اِبْنِ عُمَرَؓ اَنَّ الْحَجَرَ الْاَسْوَدَ وَالْمَقَامَ الْاِبْرَاهِیْمِیَّ یَاقُوْتَتَانِ مِنَ الْجَنَّةِ۔

ابن عمرؓ سے مروی ہے کہ "حجر اسود" اور "مقام ابراہیم" دونوں جنتی یاقوت ہیں۔

....

قاضی عیاض فرماتے ہیں:

اَنَّ النَّبِیَّ (صلی اللہ علیہ وسلم) قَالَ مَنْ دَعَا عِنْدَ الْحَجَرِ الْاَسْوَدِ اِسْتَجَابَ اللّٰهُ دُعَاءَهٗ۔

حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے جو شخص بھی حجر اسود کے آغوش میں اللہ تعالیٰ سے مانگے گا۔ اللہ تعالیٰ اسکی دعاؤں کو قبول فرمائیگا

یہ بھی منقول ہے کہ یہ پتھر اللہ تعالیٰ کی قدرت کاملہ کا دست راست ہے۔ اپنے بندوں سے اسکی وساطت مصافحہ فرماتے ہیں۔ حضرت عمرؓ نے اس پتھر کو بوسہ دیتے وقت فرمایا تھا:

وَاللّٰهِ اِنِّیْ اَعْلَمُ اَنَّكَ حَجَرٌ لَا تَنْفَعُ وَلَا تَضُرُّ۔ لَوْ لَمْ یُقَبِّلْكَ النَّبِیُّ (صلی اللہ علیہ وسلم) لَمَا قَبَّلْتُكَ

خدا کی قسم مجھے یقین ہے کہ آپ ایک سیاہ پتھر ہیں، نہ کسی کو نفع دے سکتے ہیں نہ نقصان اگر حضور اکرم (صلی اللہ علیہ وسلم) آپ کا بوسہ نہ لیتے تو آج میں آپ کا بوسہ نہ لیتا۔

"اِتحافُ السَّعادۃ" میں حضرت علیؓ سے منقول ہے۔ اِنَّهٗ یَنْفَعُ وَیَضُرُّ۔ کہ یہ پتھر نفع و نقصان

© rasailojaraid.com